السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ عبادت اور تجرد کی زندگی بسر کرنے کےلئے شادی سے انکار کردیتے ہیں، اس کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلے میں ہمارا خیال یہ ہے کہ شادی سے انکار کےلئے یہ ایک کمزور بلکہ مردہ بہانہ ہے کیونکہ نبی ﷺ نے ان بعض صحابہ کرامؓ کو جنہوں نے تبتل (عزت نشینی) کی زندگی بسر کرنے کا ارادہ کیا تھا، منع فرمایا تھا اور فرمایا تھا:

(لكني أصلي وأنام، وأصوم وأفطر، وأتزوج النساء، فمن رغب عن سنتي فليس مني)) (صحيح البخاري))

''لیکن میں نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں، روزہ بھی رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں اور عورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں اور جو شخص میری سنت سے اعراض کرے وہ مجھ سے نہیں ہے۔''

ان لوگوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ نکاح بھی عبادت بلکہ افضل عبادت ہے حتی کہ اہل علم نے یہ صراحت کی ہے کہ شہوت کے ساتھ نکاح نفل عبادات سے افضل ہے، بہت سے اہل علم نے یہ بھی وضاحت کی ہے کہ نکاح واجب ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ واجب کا ثواب مستحب سے زیادہ ہے اور واجب اللہ تعالیٰ کو نفل عبادت سے زیادہ پسند ہے جیسا کہ قدسی حدیث میں ارشاد ہے:

(وما تقرب إلى عبدي بشيء أحب إلى مما افترضته عليه وما زال عبدي يتقرب إلى بالنوافل حتى أحبته)) (صحيح البخاري))

''میرے بندے نے کسی ایسی چیز کے ساتھ میرا تقرب حاصل نہیں کیا جو مجھے اس سے زیادہ محبوب ہو جسے میں نے اس پر فرض قرار دیا ہے اور میرا بندہ نوافل کے ساتھ بھی میرا تقرب حاصل کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں۔''

ہم ان نوجوانوں کو جو یہ مریضانہ بلکہ مردہ بہانہ پیش کرتے ہیں یہ نصیحت کریں گے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈریں اور نبی اکرم ﷺ کے حکم کی اطاعت کریں اور رآپ ﷺ اور دیگر انبیاء کرام علیہ السلام کی سنت کی اتباع کرتے ہوئے شادی کریں نیز اس سے امت اسلامیہ کی تعداد میں بھی اضافہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ انہیں شادی سے نفع بھی پہنچائے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 133

محدث فتویٰ